جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

بہترین مسلمان

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ:[۱] إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ؟[۲] قَالَ: ”مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ“.[۳]

۲۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۴] ”الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ،[۵] وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ“.[۶]

۳۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ:[۷] سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ”تَدْرُوْنَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟“ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ”مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ“، قَالَ: ”تَدْرُوْنَ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟“ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ”مَنْ أَمِنَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ“.

۴۔ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:[۸] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا،[۹] وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ“.[۱۰]

۵۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:[۱] جَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: "أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا"، قَالَ: فَأَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَكْيَسُ؟ قَالَ: "أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا، وَأَحْسَنُهُمْ لَهُ اسْتِعْدَادًا قَبْلَ أَنْ يَّنْزِلَ بِهِمْ، أُولٰئِكَ مِنَ الْأَكْيَاسِ"، ثُمَّ سَكَتَ الْفَتٰى.

٦۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْإِسْلَامِ[۲] خَيْرٌ؟ قَالَ: "تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ".[۱۳]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اُنھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا: بہترین مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں[۱]۔

۲۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے لوگ سلامت رہیں اور مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگ اپنے جان و مال کے معاملے میں مامون ہوں[۲]۔

۳۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جانتے ہو، مسلمان کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔ پھر پوچھا: جانتے ہو، مومن کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جس سے ایمان والے اپنے جان و مال کے معاملے میں مامون ہوں۔

۴۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑھ کر کامل ایمان اُس شخص کا ہے جو لوگوں میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے بہتر اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ سب سے بڑھ کر نرمی اور شفقت سے پیش آنے والا ہو۔

۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، اُنھوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک نوجوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ کو سلام کیا، پھر بیٹھ گیا اور پوچھا: یا رسول اللہ، ایمان والوں میں سب سے زیادہ فضیلت کس کی ہے؟ آپ نے فرمایا: جن کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ اُس نے پوچھا: اُن میں سے سب سے زیادہ دانش مند کون ہے؟ فرمایا: جو اُن میں سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے والے اور اُس کے آنے سے پہلے اُس کی سب سے اچھی تیاری کرنے والے ہوں۔ یہی سب سے زیادہ دانش مند ہیں۔ اِس کے بعد نوجوان خاموش ہو گیا، اُس نے مزید کوئی بات نہیں پوچھی۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۶۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کہو، چاہے اُس کو جانتے ہو یا نہ جانتے ہو[۳]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ یعنی نہ وہ کسی کی حق تلفی کرے اور نہ کسی کے جان و مال اور آبرو کے خلاف زیادتی کا مرتکب ہو۔ یہ دونوں چیزیں قرآن نے پوری صراحت کے ساتھ حرام قرار دی ہیں۔ چنانچہ کسی سچے مسلمان سے یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ اِن جرائم کا ارتکاب کرے گا اور اپنے کسی بھائی سے بدظن ہو گا یا اُس کی چغلی کھائے گا یا غیبت کرے گا یا اُس کا مال ہتھیانے اور اُس کے جسم و جان کو کوئی نقصان پہنچانے کے درپے ہو گا۔

۲۔ یعنی سچا مسلمان اور سچا مومن۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے 'سلامتی' اور 'امان' کے الفاظ یہاں ایمان و اسلام کی رعایت سے استعمال فرمائے ہیں اور اِس طرح نہایت خوب صورتی کے ساتھ اِس بات کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ خدا کو

ماننے اور اپنے آپ کو اُس کے حوالے کر دینے کے بعد کوئی شخص اُس کے بندوں کو نقصان پہنچانے کے درپے نہیں ہو سکتا۔

۳۔ یعنی محض اپنے تعلق کے لوگوں ہی کے لیے نہیں، بلکہ ہر انسان کے لیے امن و امان اور سلامتی کے خواہش مند رہو۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح مسلم، رقم ۴۰ سے لیا گیا ہے۔ روایت کا یہ مضمون عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے علاوہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوا ہے۔ اِس مضمون کی روایات اِن صحابہ سے اسلوب و تعبیر کے کچھ فرق کے ساتھ جن کتابوں میں نقل ہوئی ہیں، وہ یہ ہیں:

مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۴۹۶، ۲۶۴۹۷۔ مسند احمد، رقم ۱۴۹۹۵۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۵۴۔ صحیح بخاری، رقم ۱۱۔ صحیح مسلم، رقم ۴۰، ۴۲۔ سنن ترمذی، رقم ۲۵۰۴، ۲۶۲۸۔ مسند بزار، رقم ۳۱۷۰، ۳۱۷۱۔ سنن نسائی، رقم ۴۹۹۹۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۲۷۳، ۲۸۶۷، ۲۸۸۷۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۹۷، ۴۰۰۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۲۱۰۶۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۴۶-۱۴۸۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۵۶، ۱۵۸۔ مسند احمد، رقم ۶۸۸۹۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۵۸۔ صحیح مسلم، رقم ۴۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۹۹۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۷۵۶۔ مسند احمد، رقم ۶۵۱۵، ۶۸۰۶، ۶۹۱۲، ۶۹۵۳، ۶۹۸۲، ۶۹۸۳، ۷۰۸۶۔ صحیح بخاری، رقم ۱۰، ۶۴۸۴۔ سنن ابی داؤد، رقم ۲۴۸۱۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۴۹۹۶۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۸۶۴۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۹۶، ۲۳۰۔ المعجم الصغیر، طبرانی، رقم ۴۶۰۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۳۵۹۸، ۴۲۳۱، ۷۷۳۳۔ مسند شہاب، رقم ۱۶۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۷۵۵۔ مسند حمیدی، رقم ۶۰۶، ۶۰۷۔

۲۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی ایک روایت، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۴۹۶ میں یہاں یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: 'جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، أَيُّ الْمُسْلِمِیْنَ أَفْضَلُ ؟' 'ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: اللہ کے رسول، مسلمانوں میں بہترین کون ہے؟'' ۔ سنن ترمذی، رقم ۲۵۰۴ میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں: 'سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ أَيُّ الْمُسْلِمِیْنَ أَفْضَلُ ؟' 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے دریافت کیا گیا کہ مسلمانوں میں سب سے بہتر کون ہے؟'' بعض روایتوں، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۱۱ میں یہاں 'أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ أَفْضَلُ ؟'' 'مسلمانوں میں سب سے افضل کون ہے؟'' کے بجاے 'أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ ؟' ''کس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے؟'' کے الفاظ بھی نقل ہوئے ہیں۔

۳۔ بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۴۹۷ میں بیان ہوا ہے کہ کسی موقع پر ایک شخص کھڑا ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: 'أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ يَدِكَ وَلِسَانِكَ' ''یہ کہ دوسرے مسلمان تمھارے ہاتھ اور تمھاری زبان سے محفوظ رہیں''۔ جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'أَسْلَمُ الْمُسْلِمِيْنَ إِسْلَامًا مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ' ''وہ شخص سب سے بڑھ کر مسلمان ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔'' (صحیح ابن حبان، رقم ۱۹۷)۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۴۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۸۹۳۱ سے لیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اس تعبیر پر مشتمل روایتیں انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہیں۔ اِن صحابہ سے یہ مرویات جن مصادر میں نقل ہوئی ہیں، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۸۹۳۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۳۴۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۲۷۔ مسند بزار، رقم ۸۹۴۱۔ سنن نسائی، رقم ۴۹۹۵۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۴۱۸۷۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۸۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۱۰۔

۵۔ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کسی موقع پر ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مسلمانوں میں بہترین کون ہے؟ آپ نے فرمایا: 'مَنْ سَلَّمَ النَّاسَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ' ''جس نے لوگوں کو اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے محفوظ رکھا ہو۔'' (جامع ابن وہب، رقم ۳۰۳)۔

۶۔ مسند بزار، رقم ۸۹۴۱ میں یہاں 'أَمْوَالِهِمْ' کی ترکیب 'دِمَائِهِمْ' پر مقدم بیان ہوئی ہے۔ جبکہ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۳۴ میں یہاں یہ الفاظ ہیں: 'أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ' ''اپنے مال اور اپنی جانوں''۔

۷۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۶۹۲۵ سے لیا گیا ہے۔ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے علاوہ اِس مضمون کی روایات فضالہ بن عبید انصاری اور ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہما سے بھی نقل ہوئی ہیں، جن کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۶۹۲۵، ۷۰۱۷، ۲۳۹۵۸۔ مسند بزار، رقم ۳۷۵۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۸۶۲۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۰۰، ۷۹۶، ۳۴۴۴، ۳۴۶۲۔

۸۔ اِس روایت کا متن مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۱۹ سے لیا گیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ یہ مضمون ابو ہریرہ، جابر بن عبداللہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی نقل ہوا ہے۔ اِس روایت کے مراجع یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۱۸، ۲۵۳۱۹، ۲۵۳۲۱، ۳۰۳۷۰، ۳۰۳۷۱، ۳۰۳۹۳۔ مسند احمد، رقم ۷۴۰۲، ۱۰۱۰۶، ۱۰۸۱۷، ۳۰۳۶۹۔ سنن دارمی، رقم ۲۸۳۴۔ سنن ابی داؤد، رقم ۴۶۸۲۔ سنن ترمذی، رقم ۱۱۶۲۔ مسند حارث، رقم ۸۴۸۔ مسند بزار، رقم ۹۴۵۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۹۲۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۷۹، ۴۱۷۶۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۴۴۲۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۱، ۲، ۸۶۲۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۷۸۳۔

۹۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۱۸ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہاں یہ الفاظ منقول ہیں: 'أَكْمَلُ النَّاسِ إِيمَانًا وَأَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا' ''لوگوں میں ایمان کے لحاظ سے درجۂ کمال کو پہنچے ہوئے اور ایمان والوں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اخلاق کے اعتبار سے اُن میں سب سے اچھے ہیں''۔ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق کسی موقع پر آپ سے یہ سوال کیا گیا تھا کہ 'أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟' ''مسلمانوں میں کس کا ایمان درجۂ کمال کو پہنچا ہوا ہے؟'' جس کے جواب میں آپ نے ارشاد فرمایا: 'أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا' ''وہ جو اُن میں اخلاق کے اعتبار سے سب سے بہتر ہیں''۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۳۹۳)۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

۱۰۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۴۴۲۰ میں یہاں یہ الفاظ ہیں: 'وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ' ''اور تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے اچھے ہیں''۔ بعض روایتوں، مثلاً سنن ترمذی، رقم ۱۱۶۲ میں ہے: 'وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِنِسَائِهِمْ' ''اور تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے سب سے بہتر ہیں''۔ مسند احمد، رقم ۷۴۰۲ میں یہ الفاظ ہیں: 'وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ' ''اور اُن میں سب سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے سب سے اچھے ہیں''۔ جب کہ بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۱۸ میں ہے: 'وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ' ''اور تم میں بہترین وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ہیں''۔

۱۱۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۶۲۳۔

۱۲۔ مسند احمد، رقم ۶۵۸۱ میں یہاں اِس سوال میں 'الْإِسْلَامِ' کے بجائے 'الْأَعْمَالِ' کا لفظ روایت ہوا ہے۔

۱۳۔ صحیح بخاری، رقم ۲۸۔ اِس کے راوی عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ اِس روایت کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۶۵۸۱۔ صحیح بخاری، رقم ۱۲، ۲۸، ۶۲۳۶۔ صحیح مسلم، رقم ۳۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۲۵۳۔ سنن ابی داؤد، رقم ۵۱۹۴۔ سنن نسائی، رقم ۵۰۰۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۰۵۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۴۹، ۱۴۷۳۲۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۵۵۔

المصادر والمراجع

ابن أبي أسامة، أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمي البغدادي. (١٤١٣هـ/ ١٩٩٢م). **بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث**. ط١. تحقيق: د. حسين أحمد صالح الباكري. المدينة المنورة: مركز خدمة السنة والسيرة النبوية.

ابن أبي شيبة، أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف فى الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٣هـ/١٩٧٣م). **الثقات**. ط١. حيدر آباد الدكن – الهند: دائرة المعارف العثمانية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة في تمييز الصحابة**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن ماجه، أبو عبد الله، محمد القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجه**. تحقيق: محمد فؤاد عبد

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن وهب، أبو محمد،عبد اللّٰه بن وهب بن مسلم المصري القرشي.(١٤٢٥هـ/ ٢٠٠٥م). **الجامع**. ط١. تحقيق: الدكتور رفعت فوزي عبد المطلب، والدكتور علي عبد الباسط مزيد. د.م: دار الوفاء.

أبو داؤد، سليمان بن الأشعث، السِّجِسْتاني. (د.ت). **السنن**. د.ط.تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم، أحمد بن عبد اللّٰه، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم**. ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلى، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. **المسند**. ط١. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي.(١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. **السنن الكبرىٰ**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م).

الترمذي، أبو عيسىٰ،محمد بن عيسىٰ.(١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **السنن**. ط٢. تحقيق و تعليق:

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفٰى البابي الحلبي.

الحاكم، أبو عبد اللّٰه،محمد بن عبد اللّٰه النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين.** ط١. تحقيق: مصطفٰى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي، أبو بكر، عبد اللّٰه بن الزبير بن عيسٰى القرشي الأسدي.(١٩٩٦م). **مسند الحميدي.** ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الدَّارَانيّ. دمشق: دار السقا.

الدارمي، أبو محمد،عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن، التميمي. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **السنن.** ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي، شمس الدين،أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين.** ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء.** ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

السيوطي، جلال الدين، عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج.** ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط.** د.ط. تحقيق: طارق بن عوض اللّٰه بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **المعجم الصغير.** ط١. تحقيق: محمد شكور محمود الحاج أمرير. بيروت: المكتب الإسلامي.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي.(د.ت). **المعجم الكبير.** ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

القضاعي، أبو عبد الله، محمد بن سلامة بن جعفر. (١٤٠٧هـ/ ١٩٨٦م). **مسند الشهاب**.
ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرىٰ**.
ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرىٰ**.
ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيىٰ بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**.
ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com